بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یومیہ ہفتہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۱۰ ربیع الاول ۱۳۸۸ھ ۔ ۹ احسان ۱۳۴۷ھ ۔ ۹ جون ۱۹۶۸ء | نمبر ۱۲۸

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نفس اور اخلاق کی پاکیزگی حاصل کرنے کا بڑا ذریعہ صحبتِ صادقین ہے

دوسرا ذریعہ یہ ہے کہ دعا کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی پاک محبت حاصل کی جائے

"نفس اور اخلاق کی پاکیزگی حاصل کرنے کا ایک بڑا ذریعہ صحبتِ صادقین بھی ہے جس کی طرف اللہ تعالیٰ اشارہ فرماتا ہے کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ۔ یعنی تم اللہ تعالیٰ کے صادق اور راستباز لوگوں کی صحبت اختیار کرو۔ تاکہ ان کے صدق کے انوار سے تم کو بھی حصہ ملے۔ جو مذاہب کہ تفرقہ پسند کرتے ہیں اور الگ الگ رہنے کی تعلیم دیتے ہیں وہ یقیناً وحدتِ جمہوری کی برکات سے محروم رہتے ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے تجویز کی کہ ایک نبی ہو جو کہ جماعت بناوے اور اخلاق کے ذریعہ آپس میں تعارف اور وحدت پیدا کرے۔

درستی اخلاق کے بعد دوسری بات یہ ہے کہ دعا کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ کی پاک محبت حاصل کی جاوے۔ ہر ایک قسم کے گناہ اور بدی سے دُور رہے اور ایسی حالت میسر ہو کہ جس قدر اندرونی آلودگیاں ہیں ان سب سے الگ ہو کر ایک مصفّٰی قطرہ کی طرح بن جاوے۔ جب تک یہ حالت میسر نہ ہو گی تب تک خطرہ ہی خطرہ ہے۔ لیکن دعا کے ساتھ تدابیر کو نہ چھوڑے کیونکہ اللہ تعالیٰ تدبیر کو بھی پسند کرتا ہے اور اسی لئے فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا کہہ کر قرآن شریف میں قسم بھی کھائی ہے۔ جب وہ اس مرحلہ کو طے کرنے کے لئے دُعا بھی کرے گا اور تدبیر سے بھی اس طرح کام لے گا کہ مجلس اور صحبت اور تعلقات اس کو خارج ہیں ان سب کو ترک کر دے گا اور رسم عادت اور بناوٹ سے الگ ہو کر دعا میں مصروف ہو گا تو ایک دن قبولیت کے آثار مشاہدہ کر لے گا۔ یہ لوگوں کی غلطی ہے کہ وہ کچھ عرصہ دعا کر کے پھر رہ جاتے ہیں اور شکایت کرتے ہیں کہ ہم نے اس قدر دعا کی مگر قبول نہ ہوئی۔ حالانکہ دعا کا حق تو ان سے ادا ہی نہ ہوا تو قبول کیسے ہو؟ اگر ایک شخص کو بھوک لگی ہو یا سخت پیاس ہو اور وہ صرف ایک دانہ یا ایک قطرہ لے کر شکایت کرے کہ مجھے سیری نہیں ہوئی تو کیا اس کی شکایت بجا ہو گی؟ ہرگز نہیں!" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۳۰ و صفحہ ۱۳۱)

اخبار احمدیہ

31

۔ ربوہ ۸ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

۔ ربوہ ۸ ماہ احسان۔ کل نماز جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے بتایا کہ ہمارے زندہ خدا کی قدرتیں اس کی مختلف صفات کے ذریعہ دنیا پر ظاہر ہوتی ہیں۔ اس سلسلہ میں حضور نے اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت اور رحیمیت کی جلوہ گری کی چند ایمان افروز مثالیں بیان فرمائیں اور احباب کو نصیحت فرمائی کہ وہ ان صفات کی جلوہ گری کا مشاہدہ کر کے اپنے ایمان اور عرفان کو بڑھائیں۔

۔ ربوہ ۸ احسان۔ محترم نواب مسعود احمد خان صاحب جن کی پچھلے دنوں بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔ لاہور میں ہڈی سیٹ کرانے کے بعد ربوہ واپس تشریف لے آئے ہیں۔ بازو کے اوپر کے حصہ میں دو جگہ سے ہڈی ٹوٹی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

داخلہ طبیہ کالج (جامعہ احمدیہ) ربوہ

بورڈ آف یونانی اینڈ آیورویدک سسٹم آف میڈیسن نے ربوہ میں طبیہ کالج منظور کیا ہے۔ کلاسیں انشاء اللہ ماہ ستمبر میں جاری ہو جائیں گی۔ وہ طالب علم جو طب پڑھنے کے شائق ہوں وہ فوری طور پر اپنی درخواستیں پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ کے نام بھجوا دیں۔ معیار داخلہ میٹرک پاس یا فاضل علوم شرقیہ ہو گا۔ مکمل معلومات کے لئے دفتر جامعہ احمدیہ ربوہ کو لکھیں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ)

میری صحت کی کیفیت اور درخواست دُعا

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی

درد تو ڈیڑھ ماہ سے زائد ہو گیا مبشر احمد کی شادی سے بھی پہلے شروع تھا مگر اب کوئی تین ہفتہ سے شدت رہی۔ بہت شدید درد ۲۴ گھنٹے برابر۔ اب تین روز سے ذرا وقفہ پڑنے لگا ہے۔ یعنی کسی وقت نہیں بھی ہوتا مگر کسی وقت پھر شدید۔ مگر اب متواتر نہیں ہے الحمد للہ۔ پہلے تو رات رات بھر نیند نہیں آتی تھی لیکن ضعف اب تک بہت زیادہ ہے۔ شائد درد کی دواؤں کا اثر ہو۔ مگر ضعف کی تکلیف اب زیادہ ہی ہے کم نہیں۔

شروع تکلیف میں بھی ذرا درد کا دورہ کم ہو کر شدت اختیار کر لیتا تھا دعا کریں اب وہ شدت نہ ہو جو گزشتہ تین ہفتہ تک متواتر رہی ہے۔ مبارکہ

مسعود احمد پیشہ نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۹ احسان ۱۳۴۷ھش

دین اور دُنیا

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"دیکھو دو قسم کے لوگ ہوتے ہیں ایک تو وہ جو اسلام قبول کر کے دنیا کے کاروبار اور تجارتوں میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ شیطان ان کے سر پر سوار ہو جاتا ہے۔ میرا یہ مطلب نہیں کہ تجارت کرنی منع ہے۔ نہیں صحابہؓ تجارتیں بھی کرتے تھے مگر وہ دین کو دنیا پر مقدم رکھتے تھے۔ انہوں نے اسلام قبول کیا تو اسلام کے متعلق سچا علم جو یقین سے ان کے دلوں کو لبریز کر دے۔ انہوں نے حاصل کیا۔ یہی وجہ تھی کہ وہ کسی میدان میں شیطان کے حملہ سے نہیں ڈگمگاتے۔ کوئی امر ان کو سچائی کے اظہار سے نہیں روک سکا۔

میرا مطلب اس سے صرف یہ ہے کہ جو بالکل دنیا ہی کے بندے اور غلام ہو جاتے ہیں۔ گویا دنیا کے پرستار ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں پر شیطان اپنا غلبہ اور قابو پا لیتا ہے۔ دوسرے وہ لوگ ہوتے ہیں جو دین کی ترقی کی فکر میں ہو جاتے ہیں۔ یہ وہ گروہ ہوتا ہے جو حزب اللہ کہلاتا ہے اور جو شیطان اور اس کے لشکر پر فتح پاتا ہے۔ مال چونکہ تجارت سے بڑھتا ہے اس لئے خدا تعالےٰ نے بھی طلبِ دین اور ترقی دین کی خواہش کو ایک تجارت ہی قرار دیا ہے۔ چنانچہ فرمایا ہے۔ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنجِيكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ۔ سب سے عمدہ تجارت دین کی ہے جو دردناک عذاب سے نجات دیتی ہے۔ پس میں بھی خدا تعالےٰ کے ان ہی الفاظ میں تمہیں یہ کہتا ہوں کہ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنجِيكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ۔

(ملفوظات جلد سوم ۱۹۳۳ء تا ۱۹۴۴ء)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہاں اس مشکل کو حل کر دیا ہے جو اکثر دیندار لوگوں کے راستہ میں حائل ہوتی ہے اور بتایا ہے کہ دنیا کے کاروبار میں مصروف ہونا دینداری کے خلاف نہیں تاہم جو چیز قابل نفرت ہے۔ وہ یہ ہے کہ دنیا کے انہماک میں انسان اللہ تعالےٰ کو ہی فراموش کر دے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ دنیا کے کاروبار میں دین کو داخل کرنا ہی اسلام کی اصل غرض ہے۔

اسلام بجائے اس کے کہ بعض موجودہ مذاہب کی طرح ترک دنیا کی تعلیم دے الٹا یہ تعلیم دیتا ہے کہ دنیا کے کاروبار میں دین کو داخل کرو۔ مذہب کے معنی یہ نہیں ہیں کہ انسان پہاڑوں کی غاروں میں بیٹھ کر اللہ اللہ کر کے زندگی گزار دے۔ البتہ بعض دفعہ انسان کو دنیا کا مادی اثر زائل کرنے کے لئے کچھ عرصہ کے لئے گوشہ گیری بھی اختیار کرنی پڑتی ہے۔ جیسا کہ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کیا جاتا ہے جس میں انسان دنیا کے کاموں سے الگ ہو کر مسجد میں دن رات گزارتا ہے۔ اور عبادتِ الٰہی میں مصروف رہتا ہے اور بغیر ضروری حاجت کے باہر نہیں نکلتا۔

سو یہ گوشہ گیری محض مشق کے لئے ہے۔ اسی طرح ماہ رمضان میں دن کو کھانا پینا ترک کرنا یا ایسے کام سے جس سے جسم کو احتراز حاصل ہو۔ چھوڑنا محض مشقی حیثیت رکھتی ہے۔ ان باتوں کا ثواب اس سے زیادہ ملتا ہے کہ ان ایام کی ریاضت ہماری تمام زندگی پر اثر انداز ہوتی ہے۔ الغرض اسلام میں نہ صرف یہ کہ دنیوی کاروبار ممنوع نہیں اور ترک دنیا مطلوب نہیں بلکہ حقیقی اسلام یہ ہے کہ ہم اپنے روزانہ کاروبار میں اللہ تعالےٰ کی ہدایات پر عمل پیرا ہوں۔

پھر ہم جو اللہ تعالےٰ کی عبادت کرتے ہیں۔ اس سے اللہ تعالےٰ کو تو کوئی فائدہ نہیں ہوتا بلکہ یہ بھی ہمارے فائدہ کے لئے ہے۔ کیونکہ عبادت الٰہی سے ہم میں مکارم اخلاق کا تصور اور ان کے لئے قوت پیدا ہوتی ہے۔ اور مکارم اخلاق کا اظہار ہم دنیا کے کاروبار میں مصروف رہ کر ہی کر سکتے ہیں۔ مثلاً عدل و انصاف ایک اعلیٰ درجہ کے اخلاق کا مظاہرہ ہے۔ تاہم عدل و انصاف جنگل میں دنیا سے الگ تھلگ رہ کر کس طرح کیا جا سکتا ہے۔ اس کے اظہار کے لئے کوئی ایسا فریق ہونا چاہیئے جس کے تعلق میں عدل و انصاف کا اظہار کریں۔ جیسا کہ مثلاً اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ

اے ایماندارو! تم انصاف کے ساتھ گواہی دیتے ہوئے اللہ کے لئے استادہ ہو جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کر دے کہ تم انصاف نہ کرو۔ تم انصاف کرو وہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے، اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے آگاہ ہے۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں اور انہوں نے نیک عمل کئے ہیں۔ ان سے اللہ نے وعدہ کیا ہے کہ ان کے لئے بخشش اور (بہت) بڑا اجر (مقدر) ہے۔

اس آیہ کریمہ سے واضح ہے کہ ایسے اخلاق کا اظہار دنیا کے اندر رہ کر ہی ہو سکتا ہے۔ اگر کوئی انسان دنیا سے الگ تھلگ ہو جائے تو اس کو ایسے اخلاق کے اظہار کا کوئی موقعہ ہی نہیں مل سکتا۔ اور وہ مکارم اخلاق کی تکمیل ہی نہیں کر سکتا۔ اسی طرح تمام منفی اور مثبت نیکیاں بغیر دنیا میں رہنے کے اظہار پذیر ہی نہیں ہو سکتیں۔ اور انسان حیوان کا حیوان ہی رہتا ہے۔ اسلام قطعاً ایسی زندگی کی تلقین نہیں کرتا کہ انسان دنیا کے کاروبار کو چھوڑ چھاڑ کر محض اللہ اللہ کر کے گزار دے۔

البتہ اسلام اس سے منع کرتا ہے کہ انسان بس دنیا کا ہی ہو رہے اور دن رات دنیا کمانے کی فکر میں لگا رہے۔ اور دن رات میں ایک لمحہ بھی یادِ خدا میں صرف نہ کرے۔ جیسا کہ افسوس ہے آجکل حالت ہو گئی ہے کہ اکثر لوگ اللہ تعالےٰ کو فراموش کر بیٹھے ہیں۔ اور دنیا کے غلام بن کر ہی رہ گئے ہیں۔

قطعات

درونِ سینۂ عالم دلِ ماست
بہ ہر ذرہ مقام و منزلِ ماست
نموئے سبزہ و ہم سوزِ لالہ
ز خونِ ناب ماؤ از گلِ ماست

ز مشتِ خاکِ من دل حاصلِ من
ز شمعِ جاں گدازے محفلِ من
کنارہ قلزمِ خود را نہ جویم
بہ گرداب و تلاطم ساحلِ من

سید احمد اعجاز

39

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم زندہ نبی ہیں

آپ کی برکات و فیوض ہر زمانہ اور ہر دور میں جاری ہیں

(شیخ خورشید احمد)

اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہمارے آقا اور سردار سید الاولین والآخرین سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو جو خاص اور غیر معمولی خصوصیات اور روحانی کمالات عطا کئے گئے ان میں سے ایک یہ ہے کہ

حضور کی برکات و فیوض کو قیامت تک کے لئے زندہ و تابندہ اور جاری و ساری رکھا گیا۔

یہ ایک ایسی خصوصیت ہے جو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی بابرکت ذات کے ساتھ ہی مخصوص ہے۔ جب سے دنیا پیدا ہوئی اور جب تک یہ دنیا قائم رہے گی حضورؐ کے سوا کوئی ایسا وجود نہ پیدا ہوا ہے اور نہ ہوگا جسے یہ خصوصیت عطا کی گئی ہو۔

حضورؐ کی برکات و فیوض کو تا قیامت جاری رکھنے کا ایک ذریعہ تو قرآن کریم ہے جو دنیا کی آخری اور کامل ترین شریعت کا حامل ہے اس ام الکتاب کے ذریعہ سے اسلام کی اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی فیوض کی برکات ہر زمانہ اور ہر دور میں جاری رہی ہیں اور جاری رہیں گی۔

حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی عدیم المثال برکات کو تا قیامت جاری رکھنے کا دوسرا ذریعہ وہ پاک و مطہر وجود ہیں جو الٰہی وعدہ کے مطابق ہر زمانہ میں شجر اسلام کی آبیاری کے لئے پیدا ہوتے رہے اور ہوتے رہیں گے۔ یہ وجود محمدی برکات کے چشمہ سے فیضیاب ہو کر اللہ تعالےٰ سے مکالمہ و مخاطبہ کا شرف حاصل کرتے ہیں ان کے ذریعہ سے حضور صلعم کی صداقت کے تازہ نشانات اور معجزات ظاہر ہوتے ہیں اور اس طرح وہ اپنے عملی نمونہ کے ذریعہ سے یہ ثابت کرتے ہیں کہ ہمارا خدا زندہ خدا ہے۔ ہماری کتاب (قرآن مجید) زندہ کتاب ہے اور ہمارا رسول (صلے اللہ علیہ وسلم) زندہ نبی ہیں۔ وہ دنیا میں آکر بہ بانگ دہل یہ اعلان کرتے ہیں کہ

"خدا نے مجھے بھیجا ہے کہ میں اس بات کا ثبوت دوں کہ زندہ کتاب قرآن ہے اور زندہ دین اسلام ہے اور زندہ رسول محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہے۔ دیکھو میں آسمان اور زمین کو گواہ کر کے کہتا ہوں کہ یہ تمام باتیں سچ ہیں اور خدا وہی ایک خدا ہے جو کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ میں پیش کیا گیا ہے اور زندہ رسول وہی ایک رسول ہے جس کے قدم پر نئے سرے سے دنیا زندہ ہو رہی ہے نشان ظاہر ہو رہے ہیں اور برکات ظہور میں آ رہے ہیں"

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

قرآن مجید نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اس خصوصیت کو مختلف پیرایوں میں بیان کیا ہے۔ ایک جگہ فرماتا ہے:-

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا ۙ وَّ دَاعِیًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِیْرًا ۝

یعنی اے نبی ہم نے تجھے اللہ کے حکم سے اس کی طرف بلانے والا اور ایک چمکتا ہوا سورج بنا کر بھیجا ہے۔ یعنی جس طرح چاند سورج سے روشنی پا کر اندھیروں کو دور کرتا ہے اسی طرح آپ سے نور حاصل کر کے ہر زمانہ میں ایسے لوگ آتے رہیں گے جو دنیا کو آپ کے روحانی برکات و فیوض سے منور کریں۔

سورۂ ابراہیم میں قرآن کریم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والے کلام الٰہی کے متعلق فرماتا ہے:-

كَشَجَرَةٍ طَیِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِی السَّمَآءِ ۙ تُؤْتِیْۤ اُكُلَهَا كُلَّ حِیْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ

یعنی وہ ایک پاک درخت کی طرح ہے جس کی جڑ مضبوطی سے قائم ہے۔ اس کی شاخیں آسمان کی بلندی تک پہنچتی ہیں۔ اور ہر زمانہ میں وہ تازہ بتازہ پھل دیتا ہے۔ یہ بھی دراصل رسول کریم کے ہمیشہ جاری رہنے والے فیوض و برکات کا ہی ذکر ہے۔

ایک اور مقام پر قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی زندہ جاوید برکات کو باغات اور نہروں اور بڑے بڑے محلات سے تعبیر کیا ہے جن سے ہر زمانہ کے لوگ مستفید ہوتے رہیں گے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:-

تَبٰرَكَ الَّذِیْۤ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَ یَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ ان آیات کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"فرماتا ہے۔ بڑی برکت والا وہ خدا ہے جو اگر چاہے تو تجھے ان کے مانگے باغ سے بہت بہتر باغات دیدے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں اور تجھے بڑے بڑے محلات کا مالک بنا دے۔ یعنی یہ تو تجھ سے ایک باغ مانگتے ہیں مگر ان نادانوں کو کیا معلوم کہ ہم نے تیرے لئے کیسے کیسے عظیم الشان باغات اور محلات مقدر کئے ہوئے ہیں..... اللہ تعالےٰ نے مسلمانوں کو ظاہری رنگ میں بھی عرب اور عراق اور شام اور ایران کے باغات اور ان کے محلات کا مالک بنایا اور اس طرح یہ پیشگوئی پوری ہوئی کہ تَبٰرَكَ الَّذِیْۤ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَ یَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا۔ مگر چونکہ ہر ظاہر اپنے ساتھ ایک باطن بھی رکھتا ہے اس لئے جہاں اس آیت میں ظاہری باغات اور محلات کے عطا کئے جانے کی پیشگوئی تھی جو مسلمانوں کے عہد حکومت میں بڑی شان سے پوری ہوئی اور انہوں نے خود بھی اپنی ترقی کے دور میں بڑے بڑے باغات اور محلات بنائے جو ان کی یادگار کے طور پر آج بھی دنیا میں پائے جاتے ہیں۔ وہاں اس میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو روحانی باغ عطا کئے جانے کا بھی وعدہ کیا گیا تھا اور بتایا گیا تھا کہ یہ تو تجھ سے وہ باغ مانگتے ہیں جو آج سرسبز و شاداب ہوتا ہے تو کل گل سڑ جاتا ہے۔ کبھی زمین کی خرابی کی وجہ سے وہ پھل نہیں دیتا۔ کبھی پانی کی کمی اسے خشک کر دیتی ہے کبھی بیماریاں اس کے پھلوں کو تباہ کر دیتی ہیں۔ کبھی ہوائیں اس کے پھولوں کو گرا دیتی ہیں لیکن ہم تجھے وہ باغات دینے والے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ یعنی وہ باغ کبھی خشک نہیں ہوں گے بلکہ ہمیشہ ہرے بھرے اور سرسبز و شاداب رہیں گے اور دیکھنے والوں کی آنکھوں کو طراوت اور ان کے دلوں کو راحت پہنچائیں گے اور دنیا پر ہمیشہ کے لئے اسلام اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت اور آپ کی حقانیت کو ظاہر کرتے رہیں گے..... پھر فرماتا ہے وَ یَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا۔ اللہ تعالیٰ تجھے ایک نہیں بلکہ بہت سے قصر عطا فرمائے گا یعنی ایسے شاگرد تجھے ملیں گے جو اسلام کو دشمنوں کے حملوں سے بچاتے رہیں گے اور اس کے حسن کو دنیا پر ظاہر کرتے رہیں گے..... اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ تو تجھ سے دنیوی خزانے اور مادی محلات اور ظاہری شان و شوکت کے آثار طلب کرتے ہیں اور ہم نے تو تیرے لئے بڑے بڑے عالیشان محل تیار کر چھوڑے ہیں جو ان کے واہمہ اور گمان میں بھی نہیں۔ یعنی اعلےٰ درجہ کے روحانی شاگرد اور اولیاء اللہ تیار کئے ہیں جن کی حفاظت میں مسلمان ہمیشہ ترقی کرتے چلے جائیں گے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے اس وعدہ کے مطابق ہر صدی میں ایسے صلحاء اور اولیاء اور

ابدآلی اور اقطاب اور مجددین کھڑے کئے جنہوں نے اسلام کو ہر قسم کے اندرونی اور بیرونی دشمنوں کے حملوں سے بچایا اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لگائے ہوئے باغ کی ایک ادنیٰ چاکر اور غلام بن کر خدمت کی اور اس کے پھولوں اور پھلوں کی حفاظت میں اپنی عمریں بسر کر دیں ..... اس کے مقابلہ میں دنیا کا اور کوئی مذہب ایسا نہیں جس کے ماننے والے کسی ایسے شخص کو پیش کر سکیں جس نے ان کے مذہب پر چل کر خدا تعالےٰ کا قرب حاصل کیا ہو یا وہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے اپنے مذہب کی تجدید اور اس کی اشاعت کے لئے مبعوث ہوا ہو۔ یہ عملی نظارہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اللہ تعالےٰ نے باقی تمام مذاہب کو ترک کر دیا ہے اور صرف اسلام سے ہی اپنی محبت اور تعلق کو مخصوص کر لیا ہے اب وہی شخص اللہ تعالےٰ کا قرب حاصل کر سکتا ہے جو محمدی باغ کا خوشہ چین بنے اور اسی شخص کے سپرد اصلاحِ خلق کا کام ہوتا ہے جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک ادنیٰ غلام بن کر آپؐ کے مقدس باغ کی رکھوالی کا کام کرے کیونکہ اب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لگائے ہوئے باغ کے سوا باقی باغ خشک ہو چکے ہیں جن کی حفاظت اور نگرانی کے لئے کسی باغبان کی ضرورت نہیں۔ ہرا بھرا باغ اور ہر قسم کے پھولوں اور پھلوں سے لدے ہوئے درخت صرف محمدی باغ میں ہی پائے جاتے ہیں جس کے متعلق یہ الٰہی فیصلہ ہے کہ وہ ہمیشہ سرسبز و شاداب رہے اور قیامت تک اس کی حفاظت کے لئے خدا تعالےٰ کی طرف سے نگرانوں اور محافظوں کا سلسلہ جاری رہے۔"

(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ دوم)

اس زمانہ کے مامور حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود نے جو اسلام کے بطلِ جلیل کی حیثیت سے مبعوث ہوئے سب سے زیادہ اسی امر پر زور دیا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ایک زندہ نبی ہیں کیونکہ آپ کی برکات ہر زمانہ اور ہر دور میں زندہ ہیں اور زندہ رہیں گی۔ حقیقت یہ ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ خصوصیت حضور کی صداقت اور حضور کے افضل الرسل ہونے کی ایک بہت بڑی اور ناقابلِ تردید دلیل ہے۔ حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام کی تحریروں کے چند اقتباس درجِ ذیل کئے جاتے ہیں جن میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی اس خصوصیت کے مختلف پہلوؤں اور اسکی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ حضورؑ فرماتے ہیں:۔

(۱) "جس طرح پر آفتاب سے ساری دنیا فائدہ اٹھاتی ہے اور اس کا فائدہ کسی خاص حد پر جا کر بند نہیں ہوتا بلکہ جاری رہتا ہے اسی طرح پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فیوض و برکات کا آفتاب ہمیشہ چمکتا ہے اور سعادت مندوں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ ..... آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سچی اتباع کے آثار اور ثمرات ہر وقت پائے جاتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۵۶)

(۲) "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے برکات اور فیوض ابدی ہیں اور ہر زمانہ میں آپ کے فیوض کا دروازہ کھلا ہے اسی لئے آپؐ کو زندہ نبی کہا جاتا ہے اور حقیقی حیات آپؐ کو ہی حاصل ہے۔ طول عمر کا جو مقصد تھا وہ حاصل ہو گیا اور ..... آپ ابدالآباد کے لئے زندہ رہے۔"

(جلد سوم صفحہ ۳۰۵)

(۳) "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہی زندہ نبی ہیں اور حقیقی زندگی یہی ہے جو آپ کو عطا ہوئی ہے اور کسی دوسرے کو نہیں ملی۔ آپ کی تعلیم زندہ تعلیم ہے اس کے ثمرات اور برکات اس وقت بھی ویسے ہی موجود ہیں جیسے آج سے تیرہ سو سال پیشتر موجود تھے۔ ہم خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے قرآن شریف کی تعلیم کے ثمرات اور برکات کا نمونہ اب بھی موجود پاتے ہیں اور ان تمام آثار اور فیوض کو جو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سچی اتباع سے ملتے ہیں اب بھی پاتے ہیں۔ چنانچہ خدا تعالےٰ نے اس سلسلہ کو اس لئے قائم کیا ہے تا وہ اسلام کی سچائی پر زندہ گواہ ہو۔"

(جلد سوم صفحہ ۳۸)

(۴) "سب خوارق اور کامیابیاں جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ کے متبعین اور مجددوں کے ذریعہ سے ہوئیں اور قیامت تک ہوں گی۔ درحقیقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی کامیابیاں ہیں۔"

(جلد سوم صفحہ ۶۳)

(۵) "میرے آنے کی غرض اور مقصود صرف اسلام کی تجدید اور تائید ہے اس سے یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ میں اس لئے آیا ہوں کہ کوئی نئی شریعت سکھاؤں یا نئے احکام دوں یا کوئی نئی کتاب نازل ہو گی ہرگز نہیں۔ اگر کوئی شخص یہ خیال کرتا ہے تو میرے نزدیک وہ سخت گمراہ اور بے دین ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر شریعت اور نبوت کا خاتمہ ہو چکا ہے اب کوئی شریعت نہیں آ سکتی۔ قرآن مجید خاتم الکتب ہے اس میں اب ایک شعشہ یا نقطہ کی کمی بیشی کی گنجائش نہیں ہے۔ ہاں یہ سچ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے برکات اور فیوضات اور قرآن شریف کی تعلیم اور ہدایت کے ثمرات کا خاتمہ نہیں ہو گیا وہ ہر زمانہ میں تازہ بتازہ ہیں اور انہیں فیوضات اور برکات کے ثبوت کے لئے خدا تعالےٰ نے مجھے کھڑا کیا ہے۔"

(جلد ہشتم صفحہ ۲۴۵)

(۶) "جس قدر معجزات ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے ظاہر ہوئے ہیں دنیا میں کل نبیوں کے معجزات کو بھی اگر ان کے مقابلہ میں رکھیں تو میں ایمان سے کہتا ہوں کہ ہمارے پیغمبرِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے معجزات سب سے بڑھ کر ثابت ہوں گے قطع نظر اس بات کے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں سے قرآن شریف بھرا پڑا ہے اور قیامت تک اور اس کے بعد تک کی پیشگوئیاں اس میں موجود ہیں۔ سب سے بڑھ کر ثبوت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کا یہ ہے کہ ہر زمانہ میں ان پیشگوئیوں کا زندہ ثبوت دینے والا موجود ہے۔ چنانچہ اس زمانہ میں اللہ تعالےٰ نے مجھے بطور نشان کھڑا کیا ..... تا میں ان لوگوں کو جو حقائق سے بے بہرہ اور معرفتِ الٰہی سے بے نصیب ہیں روزِ روشن کی طرح دکھا دوں کہ ہمارے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے معجزات کیسے مستقل اور دائمی ہیں ..... جو نشانات اور خوارق عادات مجھے دئے گئے ہیں۔ ..... یہ دراصل رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زندہ معجزات ہیں ..... اور اس سے معلوم ہوتا ہے کہ زندہ رسول ابدالآباد کے لئے صرف محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی ہو سکتے ہیں جن کے انفاس طیبہ اور قوتِ قدسیہ کے طفیل ہر زمانہ میں ایک مردِ خدا خدا نمائی کا ثبوت دیتا رہا ہے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۴۱۲-۴۱۳)

(۷) "آپ کی زندگی ایسی ثابت ہے کہ کسی اور نبی کی ثابت نہیں اس لئے ہم زور اور دعوے سے یہ بات پیش کرتے ہیں کہ اگر کوئی نبی زندہ ہے تو وہ ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہیں ..... ہمارے پاس آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے ایسے زبردست ثبوت موجود ہیں کہ کوئی ان کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ منجملہ ان کے ایک بات یہ ہے کہ زندہ نبی وہی ہو سکتا ہے جس کے برکات و فیوض ہمیشہ کے لئے جاری ہوں۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے آپ کے زمانہ سے لیکر اس وقت تک کبھی بھی مسلمانوں کو ضائع نہیں کیا۔ ہر صدی کے سر پر اس نے کوئی آدمی بھیج دیا جو زمانہ کے مناسب حال اصلاح کرتا رہا یہاں تک کہ اس صدی پر اس نے مجھے بھیجا ہے تا کہ میں حیات النبیؐ کا ثبوت دوں ..... یہ خصوصیت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ہی حاصل ہے اور یہ آپ کی حیات کی ایسی زبردست دلیل ہے کہ کوئی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اس طرح پر آپؐ کے برکات و فیوض کا سلسلہ لاانتہا اور غیر منقطع ہے اور ہر زمانہ میں گویا امت آپ کا ہی فیض پاتی ہے اور آپؐ ہی سے تعلیم حاصل کرتی ہے اور اللہ تعالےٰ کی محبّ بنتی ہے۔ جیسا کہ فرمایا ہے اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ۔ پس خدا تعالےٰ کا پیار ظاہر ہے کہ اس امت کو کسی صدی میں خالی نہیں چھوڑتا۔ اور یہی ایک امر ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات پر روشن دلیل ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۴۰-۳۴۱)

(۸) "اسلام کی حقیقت اور حقانیت کی اوّل نشانی یہی ہے کہ اس میں ہمیشہ ایسے راستباز جن سے خدا تعالےٰ ہم کلام ہو پیدا ہوتے ہیں۔ تَتَنَزَّلُ عَلَیْھِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا (سورہ حٰم سجدہ) سو یہی معیار حقیقی سچے اور زندہ اور مقبول مذہب کا ہے اور ہم جانتے ہیں کہ یہ نور صرف اسلام میں ہے۔ دوسرے مذاہب اس روشنی سے بے نصیب ہیں اور ان مذاہب کے بطلان کے لئے یہی دلیل ہزار دلائل سے بڑھ کر ہے کہ مُردہ ہرگز زندہ کا مقابلہ نہیں کر سکتا اور نہ اندھا سو جاکھے کے ساتھ پورا اتر سکتا ہے۔

(ونعم ما قیل)

کوئی مذہب نہیں ایسا کہ نشاں دکھلائے
یہ ثمر باغِ محمدؐ سے ہی کھایا ہم نے"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۳۲)

— ✻ —

یوم خلافت پر مختلف مقامات پر جماعت ہائے احمدیہ کے جلسے

سرگودھا

جماعت احمدیہ سرگودھا کے زیر اہتمام جلسہ یوم خلافت مورخہ ۲۷ مئی بروز سوموار بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ نیو سول لائنز میں منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض مکرم مولوی عزیز الرحمان صاحب فاضل منگلا مربی سلسلہ نے ادا کئے۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم پروفیسر رحمت علی صاحب مسلم ایم۔ اے نے "برکات خلافت" کے موضوع پر تقریر کی۔

آپ کے بعد مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب نے "خلافت احمدیہ کے قیام" کے بارہ میں تقریر کی۔

آپ کے بعد مولانا عزیز الرحمان صاحب فاضل نے "خلافت ثالثہ کے کارنامے" کے عنوان سے تقریر فرمائی۔

۹-۳۰ بجے رات یہ اجلاس دعا کے بعد اختتام پذیر ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد)

حیدرآباد

احمدیہ ہال حیدرآباد میں جلسہ یوم خلافت مورخہ ۲۷/۶۸ بروز اتوار ۵½ بجے شام زیر صدارت مکرم ماسٹر رحمت اللہ صاحب امیر مقامی منعقد کیا گیا۔

کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع کی گئی۔ مکرم چوہدری نعمت اللہ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات پڑھے۔ بعد ازاں مکرم ڈاکٹر عبدالسلام خاں صاحب نے خلافت کی اہمیت پر تقریر فرمائی آخر میں مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے تقریر فرمائی اور خلافت کی حقیقت ضرورت اور برکات پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد صاحب صدر نے مختصر سی تقریر فرمائی اور جلسہ دعا پر برخواست ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد۔ حیدرآباد)

جھنگ صدر

مورخہ ۲۷ ہجرت کو بعد نماز مغرب جامع مسجد احمدیہ جھنگ صدر میں جماعت احمدیہ جھنگ صدر کا جلسہ یوم خلافت زیر صدارت جناب میاں ناصر علی صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ جھنگ صدر منعقد ہوا۔ جس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے کیا گیا۔ صاحب صدر نے جلسہ کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ بعدہٗ مکرم چوہدری محمد عبدالعزیز صاحب ایم۔ اے مولوی عبدالرحیم صاحب عارف مربی سلسلہ نے تقریریں فرمائیں۔ صاحب صدر نے چند اختتامی الفاظ کہے اور بعد دعا کے جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد)

میرپور آزاد کشمیر

جلسہ یوم خلافت زیر صدارت مکرم چوہدری حبیب اللہ صاحب نائب امیر علاقائی آزاد کشمیر منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید عبدالرزاق صاحب نے کی عبدالحفیظ صاحب نے نظم پڑھی

مکرم منیر احمد صاحب چوہان سیکرٹری مال اور خاکسار عبداللطیف خاں سابق سیکرٹری مال نے تقریر کی۔ آخری تقریر جناب صدر جلسہ نے فرمائی

(عبداللطیف خاں سابق سیکرٹری مال)

گوجرانوالہ

مورخہ ۲۶/۵ بروز اتوار بعد نماز مغرب زیر صدارت چوہدری خورشید احمد صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ یوم خلافت کے سلسلہ میں جلسہ ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم عبدالحمید صاحب قریشی نے نظام خلافت اور خلافت کی اہمیت پر تقریر فرمائی۔

بعد میں چوہدری صاحب نے خلافت کی برکات پر روشنی ڈالی۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔

سیکرٹری اصلاح وارشاد

لائل پور

۲۷ ہجرت بعد نماز مغرب زیر صدارت مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب دیاگر مربی سلسلہ مسجد احمدیہ مسجد فضل میں جلسہ منعقد ہوا۔ مکرم شیخ محمد اکرم صاحب۔ مکرم چوہدری خالد سیف اللہ صاحب ایگزیکٹو انجینئر مکرم عبدالحمید صاحب آصف۔ مکرم قریشی افتخار علی صاحب۔ ایس۔ ای خاکسار عبداللطیف سیکرٹری اصلاح وارشاد۔ مکرم زرتشت منیر احمد صاحب مکرم امیر صاحب اور صاحب صدر نے تقریریں فرمائیں جن میں خلافت حقہ کی برکات بیان کرتے ہوئے ہر ایک مقرر نے اپنے اپنے رنگ میں ثابت کیا کہ خلافت ایک ایسی نعمت ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے حاصل ہوتی ہے اس رسی کو مضبوطی سے پکڑے رکھنے میں ہی ہر قسم کی ترقیات اور تمکنت حاصل ہوتی ہے

جلسہ کے اختتام پر دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو خلافت کی برکات سے متمتع فرماتا رہے۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد)

ڈھاکہ

مورخہ ۲۷/۵/۶۸ کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں جماعت احمدیہ ڈھاکہ کے زیر اہتمام جلسہ یوم خلافت نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ محترم مولوی محمد صاحب صوبائی امیر نے صدارت فرمائی۔ تلاوت قرآن پاک مولوی عبدالحی صاحب نے کی اور قریشی محمد صادق صاحب نے درثمین سے خوش الحانی کے ساتھ نظم پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد مکرم مولوی سید اعجاز احمد صاحب مربی سلسلہ۔ مکرم مولوی سلطان محمود صاحب انور اور خاکسار نے علی الترتیب خلافت کی اہمیت، ضرورت، افادیت اور دیگر ضروری پہلوؤں پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور جماعت احمدیہ میں خلافت اور اسکے عظیم الشان برکات کو صراحت سے بیان کیا بالآخر محترم صاحب صدر نے دوبارہ خلافت پر عائد شدہ اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے ایک پُر اثر تقریر فرمائی۔ جس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی۔

(احمد صادق محمود مربی سلسلہ)

کوٹلی آزاد کشمیر

۲۶ ہجرت بروز اتوار بعد نماز ظہر جماعت احمدیہ کوٹلی کا جلسہ یوم خلافت زیر صدارت صدر صاحب مقامی منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد خاکسار نے خلافت کی اہمیت و عظمت کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات سنائے مکرم عبداللطیف صاحب نے خلافت کی برکات پر مضمون سنایا "خلافت اور ہماری ذمہ داریاں" پر مکرم ڈاکٹر محمد بشیر صاحب نے مضمون سنایا "خلافت کی اہمیت" پر مکرم فیض احمد صاحب چغتائی نے مضمون پڑھا اسکے بعد خاکسار "خلیفہ ثالث کی جاری فرمودہ تحریکات اور ہماری ذمہ داریاں" پر تقریر کی۔

دو گھنٹے کے قریب جلسہ جاری رہنے کے بعد دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

(محمد اللہ مربی سلسلہ احمدیہ آزاد کشمیر)

چکوال

جلسہ یوم خلافت مورخہ ۲۷/۵/۶۸ کو زیر صدارت ملک مبارک احمد صاحب منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن حکیم اور نظم کے بعد ملک محمد حسین صاحب، ملک مبارک احمد صاحب مولوی علی احمد صاحب نے برکات خلافت پر تقریریں کیں اور جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا

(خواجہ محمد سعید سیکرٹری اصلاح وارشاد)

چنیوٹ

مورخہ ۲۷ ہجرت کو بعد نماز مغرب زیر صدارت مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ چنیوٹ جلسہ یوم خلافت مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم غلام الدین صاحب نے کی نظم عبدالغنی صاحب نے پڑھی اور اس کے بعد مکرم نعیم اللہ شاہ صاحب۔ مکرم مرزا فضل الٰہی صاحب۔ چوہدری محمد احسان الٰہی صاحب جنجوعہ نے حضرت مسیح الموعود علیہ السلام کی زندگی کے حالات پر مفصل روشنی ڈالی اور خلافت کی برکات بیان کئے۔ آخر میں شیخ محمد بشیر صاحب نے صدارتی تقریر فرمائی۔ جلسہ نماز عشاء کے بعد بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چنیوٹ

رحیم یار خاں

مورخہ ۲۷ ہجرت بروز سوموار بعد نماز مغرب بمقام مسجد احمدیہ رحیم یار خاں زیر صدارت آغا سیف اللہ صاحب مربی سلسلہ جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ جو مکرم شمس الحق صاحب نے کی۔ اس کے بعد مکرم عبدالمجید صاحب ظفر نے نظم خوش الحانی سے پڑھی بعد ازاں محترمی صدر صاحب نے جلسہ یوم خلافت کی اغراض و مقاصد بیان فرمائے۔ بعدہٗ ملک عبدالمتین خاں صاحب نے "برکات خلافت اور ہماری ذمہ داریاں" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ اس کے بعد مکرم عبدالمجید صاحب ظفر نے "ضرورت خلافت" کے موضوع پر قرآن و حدیث کی روشنی میں تقریر فرمائی۔ ازاں بعد آغا سیف اللہ صاحب مربی سلسلہ نے "مقام خلافت از روئے قرآن مجید" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

تمام تقاریر پورے انہماک اور توجہ سے سنی گئیں۔ جلسہ ۹ بجے شب بعد دعا برخاست ہوا۔ (سیکرٹری اصلاح وارشاد)

لاہور

مورخہ ۲۷ ہجرت بروز اتوار بمقام مسجد دارالذکر بوقت ۹ بجے صبح زیر صدارت چوہدری محمد اسد اللہ خاں صاحب جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا جس میں مولوی محمد عبداللہ صاحب اعجاز نے تلاوت کلام پاک فرمائی۔ ملک عبدالمالک صاحب رہتاسی نے خلافت کے متعلق نظم سنائی۔ اس کے بعد مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر مبلغ ماریشس نے خلافت کی برکات کے متعلق تقریر فرمائی۔ بعد ازاں دین محمد صاحب شاہد ایم اے مربی سلسلہ نے تقریر کی بعد اسکے محترم صدر صاحب نے خلافت کی اہمیت کے موضوع پر تقریر فرمائی اور بعد دعا جلسہ برخاست ہوا۔

پانچ بجے شام حلقہ دہلی دروازہ میں شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ کی زیر صدارت یوم خلافت کے سلسلہ میں جلسہ ہوا۔

اسی روز بعد نماز مغرب حلقہ مغلپورہ گنج نے بھی اپنی مسجد میں یوم خلافت کے سلسلہ میں جلسہ منعقد کیا۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد)

تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لینے والی بہنوں کیلئے خوشخبری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں ۱۳۴۷ ہجرت شمسی تک تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لینے والی بہنوں کی قربانیوں کا ایک گوشوارہ وعدہ جات اور وصولی کا پیش کیا گیا تھا۔ اس گوشوارہ کے ملاحظہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اظہار خوشنودی فرماتے ہوئے جن ذیل الفاظ میں خوشی کا اظہار فرمایا ہے:۔

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ جَزَاھُنَّ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ"

اللہ تعالیٰ ہماری سب بہنوں کی قربانیوں کو شرف قبولیت فرمائے۔ اور انہیں مزید قربانیوں کی توفیق دیکر ہمیشہ انہیں اور ان کے خاندانوں کو اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے۔ آمین

وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ

مضمون نویسی کا انعامی مقابلہ

شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ہر سال علمی و تحقیقی مضامین لکھنے کا انعامی مقابلہ کروایا جاتا ہے اس کیلئے امسال حسب ذیل عنوان تجویز کیا گیا ہے

"فلسطین حضرت داؤد علیہ السلام کے زمانہ میں از روئے قرآن مجید"

یہ مقالہ دس سے پندرہ ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔

اوّل۔ دوم اور سوم آنیوالے خدام کو بالترتیب -/۵۰ م -/۲۰ اور -/۱۵ روپے کے نقد انعامات سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ ۱۳۴۷ ہش کے موقع پر دیئے جائینگے

خدام کو اس علمی مقابلہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں حصہ لینا چاہیئے شہری مجالس یہ کوشش کریں کہ ان کی مجلس کی طرف سے کم از کم ایک نمائندہ۔ اس مقابلہ میں ضرور شریک ہو۔ مقالہ جات ۲۵ احسان ۱۳۴۷ ہش تک مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے نام بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجلس خدام الاحمدیہ ماہ ہجرت کی رپورٹ

کارگذاری بھجوائیں

تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ

۱۔ ماہ ہجرت کے کام کی رپورٹ روانہ فرمائیں

۲۔ مرکز میں رپورٹ پہنچنے کی آخری تاریخ ۱۵ جون ہے

۳۔ رپورٹ مرکز میں بروقت اسی صورت میں پہنچ سکتی ہے کہ ۱۱-۱۲ احسان (جون) تک روانہ کر دی جائے۔

امید ہے مجالس بروقت رپورٹ روانہ فرما کر شکریہ کا موقع دیں گی۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضرورت ماشکی

فضل عمر ہوسٹل تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے لئے ایک صحت مند محنتی اور دیانتدار ماشکی کی فوری ضرورت ہے درخواستیں مقامی پریذیڈنٹ کی تصدیق کے ساتھ بھجوائیں۔ سائیکل چلانے والے کو ترجیح دی جائے گی۔

وارڈن فضل عمر ہوسٹل ربوہ

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے والد مکرم محمد احمد صاحب نظام فوٹو گرافر عرصہ نو سال سے بیمار چلے آرہے ہیں آج کل بیماری نے پھر شدت اختیار کر لی ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے ان کی صحت یابی کے لئے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

(اطہر نظام وکالت المال اول تحریک جدید ربوہ)

۲۔ عزیزم میاں عبدالکریم صاحب کی اہلیہ نذیر بیگم صاحبہ بنت میاں محمد حسین صاحب آف جنجہ مشرقی افریقہ چند دنوں سے بعارضہ نقرس شدید بیمار ہیں۔ احباب اس کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرمادیں۔ (میاں نور محمد از گنج مغلپورہ)

۳۔ خاکسار چند ماہ سے بخار کھانسی اور دمہ کی امراض میں مبتلا ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (لعل الدین جیا جو حال موضع میرا بھڑ کا تحصیل و ضلع میرپور آزاد کشمیر)

۴۔ میرے بھائی محترم محمد ادریس صاحب شمسی عرصہ سے سر درد کی تکلیف میں مبتلا ہیں اب بیماری نے شدید صورت اختیار کر لی ہے۔ آج کل گنگا رام ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے۔

(سید جنود انور طبیب راولپنڈی)

۵۔ میں B Sc کا امتحان سال اول دے رہا ہوں۔ اپنے محکمہ میں اکیلا احمدی ہوں احباب میری نمایاں کامیابی کے لئے دعا کریں نیز آجکل کچھ پریشانیاں بھی ہیں احباب دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ بہتر صورت پیدا کرنے اور پریشانیوں سے بچائے

(خاکسار رشید خالد لاہور)

۶۔ میرے بڑے بھائی حاجی قاضی حفیظ الدین صاحب ابن ڈاکٹر قاضی لعل الدین صاحب مرحوم ہوشیارپوری تقریباً ایک ماہ سے اپنی بلڈ پریشر بیمار ہیں۔ اور سرسز ہسپتال میں داخل ہیں۔ ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ آمین نیز میرے لڑکے شاہد چغتائی ایف ایس سی کا امتحان دے رہے ہیں۔ ان کی نمایاں کامیابی کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔

(خاکسار دو بیگم اے آر چغتائی سیکرٹری لجنہ حلقہ ماڈل ٹاؤن لاہور)

۷۔ خاکسار کی بیوی کچھ دنوں سے بیمار ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے

(پیر محمد گھڑی ساز۔ قائد خدام الاحمدیہ علی پور چیچہ)

۸۔ میرے خسر حافظ عبدالحکیم صاحب زخم پاؤں سے سخت علیل ہیں۔ ذیابیطس کے مریض ہیں۔ احباب صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

میری لڑکی ایف اے کا امتحان دے رہی ہے اور لڑکے نے بی۔ اے کا امتحان دینا ہے نیز میری چھوٹی لڑکی بیمار ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے

(میاں عبدالخیر محمد احمدی بلاک نمبر ۳ ڈیرہ غازیخان)

۹۔ میرا چھوٹا بچہ شمس الدین آجکل سخت بیمار ہے۔ نیز میری اہلیہ بھی بیمار رہتی ہے دونوں کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ ظہور الدین

۱۰۔ میری لڑکی ممتاز بیگم لاہور میں اس سال ایم بی بی ایس فائنل کا امتحان دے رہی ہے۔ احباب نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں (سید انتظار حسین کراچی)

۱۱۔ خاکسار بی اے کا امتحان دے رہا ہے۔ نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے نیز میری بیمار والدہ صاحبہ کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(حبیب اللہ خاں رانا قائد مجلس خدام الاحمدیہ پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ)

۱۲۔ میرے چچا جان چوہدری احمد علی صاحب کچھ عرصہ سے بیماری کی وجہ سے بہت کمزور ہیں احباب ان کی صحت یابی کے دعا فرمائیں (فضل دین قائد مجلس خدام الاحمدیہ ملیانوالہ)

۱۳۔ میری بیوی ایک عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے

عبدالسلام احمد ڈسپنسر ملتان

۱۴۔ خاکسار کے والد صاحب نے چھ ماہ قبل بائیں آنکھ کا اپریشن کروایا تھا۔ جو کامیاب نہ ہوا۔ بالآخر ڈاکٹروں کے مشورہ کے مطابق ۱۹۶۸ء کو بذریعہ اپریشن ان کی بائیں آنکھ نکال دی گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے آمین (حافظ محمد اکرم لائلپور)

۱۵۔ ہم نے امسال S.Sc کا امتحان دیا ہے۔ احباب جماعت سے کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد کریم اشمی۔ مظفر احمد۔ مشہود احمد ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

سیٹو اور سنٹو کے معاہدے اپنی افادیت کھو چکے ہیں

راولپنڈی۔ ۹ جون۔ وزیر خارجہ میاں ارشد حسین نے کہا ہے کہ سنٹو اور سیٹو بڑی حد تک اپنی افادیت کھو چکے ہیں اور پاکستان بتدریج ان سے الگ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ان معاہدوں کی فوجی مشقوں میں شامل نہیں ہوتا۔ اور ان کے وزارتی اجلاس میں اپنا کوئی وزیر نہیں بھیجتا۔ انہوں نے یہ بات قومی اسمبلی میں میاں عارف افتخار کے ایک سوال کے جواب میں بتائی۔

وزیر خارجہ نے یہ بھی کہا کہ جب سے امریکہ نے اسلحہ کی ترسیل کی نئی پالیسی بنائی ہے۔ دونوں ملکوں کے دفاعی سمجھوتہ کی بھی کوئی حیثیت باقی نہیں رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب ہم سنٹو اور سیٹو کے معاہدوں میں شامل ہوئے تو ہمارا مقصد اپنی سلامتی کی ضمانت حاصل کرنا تھا لیکن بین الاقوامی سیاسی تبدیلیوں اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ معاہدے اپنی افادیت کھوتے گئے اور اسی بنا پر پاکستان بتدریج ان سے الگ ہوتا رہا ہے۔

سلامتی کونسل کا اجلاس ملتوی کر دیا گیا۔

نیویارک ۷ جون۔ صدارتی امیدوار سینیٹر رابرٹ کینیڈی پر قاتلانہ حملہ کی خبر ملنے کے فوراً بعد سلامتی کونسل کا اجلاس ملتوی کر دیا۔ سلامتی کونسل کا یہ اجلاس ملتوی کرنے کی تجویز الجزائری نمائندے نے پیش کی جسے قبول کر لیا گیا کونسل نے رابرٹ کینیڈی کے نمائندوں کو ایک نامہ بھی بھیجا جس میں اس حادثے پر گہرے رنج و الم کا اظہار کیا گیا ہے۔

تربیلا کے لئے پانچ کروڑ ڈالر کی منظوری

واشنگٹن ۷ جون۔ درآمد و برآمد کے بنک نے پاکستان کے لئے پانچ کروڑ ڈالر کے قرضہ کی منظوری دے دی ہے۔ اس رقم کے ذریعے پاکستان تربیلا بند کی تعمیر کے سلسلہ میں امریکی سامان خریدے گا۔ تربیلا کے اخراجات کے لئے باقی امداد عالمی بنک کینیڈا، فرانس، اٹلی، برطانیہ اور خود پاکستان مہیا کرے گا۔ پاکستان تربیلا بند کے لئے حاصل کیا جانے والا قرضہ ۱۹۷۲ء کے بعد ۲۰ ششماہی اقساط میں ادا کرے گا۔

زرعی شعبہ میں ترقی کی رفتار برقرار رکھی جائے

راولپنڈی ۷ جون۔ صدر ایوب نے عوام سے کہا ہے کہ وہ ہر قیمت پر زرعی انقلاب کی رفتار کو برقرار رکھیں گے۔ زرعی انقلاب کا مقصد اپنی تمام تر توجہ میں بڑھتے کار لا کر ملک کو غذائی لحاظ سے خود کفیل بنانا ہے اور برآمدات میں اضافہ کرنا ہے۔ وہ یہاں ایکسٹینشن فارم میں مشینی کھیتی باڑی کا مظاہرہ دیکھنے کے بعد مرکزی وزراء، قومی اسمبلی کے ارکان، سینیٹر افسروں اور ریجن کے کاشتکاروں کے ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔

اگرتلہ سازش کیس کی سماعت ۱۹ جون سے ہوگی

راولپنڈی ۷ جون۔ یہاں ایک غیر معمولی گزٹ میں بتایا گیا ہے کہ اگرتلہ سازش کیس کی سماعت ۱۹ جون سے ڈھاکہ کنٹونمنٹ میں ہوگی۔

اکسیر پائیوریا

مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا
(پائیوریا) دانتوں کا ہلنا ٹھنڈے
اور گرم پانی کا لگنا اور منہ
کی بدبو دور کرنے کے لئے اکسیر
ہے۔ مکمل کورس پندرہ ۱۵ روپے

ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ فون نمبر ۳۴
پوسٹ بکس ۱۹۸ لائلپور

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو ترقی دیں

ٹنڈر نوٹس

34

ٹنڈر نمبر تین جو ۶/۶۸ ۱۰ کو کھولے جانے والے تھے اب مورخہ ۶/۶۸ ۱۲ کو ادا کئے گئے وقت کے مطابق ہی کھولے جائیں گے۔

ایگزیکٹو انجینئر

روڈ مین ٹیننس ڈویژن۔ لائلپور

INF (M) 363/68

خوش حالی کیسے حاصل ہو؟

گھبرائیے نہیں بچت کیجئے اپنے وطن کے لئے

خوشحالی کا راز
صرف بچت میں ہے
قومی بچت کی چار بہترین اسکیمیں زیادہ سے زیادہ منافع کے مواقع فراہم کرتی ہیں۔ یہ چار طریقے ایک طرف پلیس اینڈ ضرورتوں کی تکمیل کا سبب بنتے ہیں تو دوسری طرف ملک کی مجموعی خوشحالی کا۔

پوسٹل لائف انشورنس
پریمیم کے کم شرح اور سب سے زیادہ تحفظ
پوسٹل لائف انشورنس ملک میں زندگی کے بیمہ کا سب سے بڑا ادارہ ہے جس کے پاس پالیسی ہولڈروں کی سب سے بڑی تعداد ہے اسکی پیش کردہ مختلف الاقسام پالیسیوں میں تعلیم اور شادی کی پالیسی بھی شامل ہے حکومت کے زیر انتظام تمام منافع پالیسی ہولڈروں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ اس کی پریمیم کی شرح دوسری انشورنس کمپنیوں کے مقابلہ میں بہت کم ہے ماہانہ ادائیگی کی بلا معاوضہ سہولت کے علاوہ سالانہ، ششماہی یا سہ ماہی ادائیگی پر مزید رعایت دی جاتی ہے

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ
واحد سرمایہ کاری جس پر ۶ فی صد سالانہ شرح منافع
انکم ٹیکس بالکل معاف
یہ اپنی نوعیت کی واحد سرٹیفکیٹ کاری ہے جس پر آپ کو بیشی سے بے نیاز، یقینی طور پر سب سے زیادہ منافع حاصل کرتے ہیں جس پر انکم ٹیکس بالکل معاف ہے اس کے علاوہ ان سرٹیفکیٹ کی خریداری پر سرٹیفکیٹ کاری الاؤنس بھی ملتا ہے مزید کہ اس قدر منافع کے ساتھ ساتھ آپکو یہ اطمینان بھی حاصل ہوتا ہے کہ وطن کے دفاع میں آپ بھی شریک ہیں یہی وجہ ہے کہ یہ سرٹیفکیٹ ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو جاتے ہیں

پوسٹ آفس سیونگ بینک
آپ جہاں بھی ہیں وہیں آپکے بالکل قریب سیونگ بنک ہے
یقیناً یہ عوام کا بینک ہے۔ حکومت کی براہ راست نگرانی میں سب سے محفوظ اور سب سے بڑا بینک آپ کی بچت پر ۵½ فیصد تک سالانہ منافع دیتا ہے جس پر انکم ٹیکس بالکل معاف ہے ملک کے کونے کونے میں پھیلی ہوئی تقریباً پونے ہزار شاخوں کے ذریعہ انداز بیس لاکھ اکاؤنٹ ہولڈروں کی خدمت بخوبی انجام دے رہا ہے

انعامی بونڈ
انعام کا انعام، بچت کی بچت
محفوظ بچت کے ساتھ ساتھ نقد انعامات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے دس روپے والے انعامی بونڈ پر پچیس ۲۵ ہزار روپے سے ۱۰۰ روپے تک کے انعامات ملتے ہیں اور پانچ روپے والے انعامی بونڈ پر دس ہزار روپے سے ایک ہزار روپے تک کے انعامات تقسیم کئے جاتے ہیں۔

عہد اصلاحات کی کامیابیوں میں
قومی بچت
کا نمایاں حصہ ہے

اسلام آباد — آفس نیشنل سیونگز — سنٹرل ڈائریکٹریٹ — حاجی کردہ

ORENT I BFP/CDIS

مذہب کا اہم ترین حصہ عبادت الٰہی ہے

اگر عبادت کو ترک کر دیا جائے تو مذہب صرف رسم و رواج بن کر رہ جائے گا

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورۃ النمل کی آیت اَلَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَھُمْ بِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ ۝ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"اللہ تعالےٰ فرماتا ہے یہ قرآن ہدایت اور بشارت کا موجب ہے مگر ان کے لئے نہیں جو اپنے منہ سے تو ایمان کا اظہار کرتے ہیں لیکن عمل دیکھو تو نہ وہ نمازیں پڑھتے ہیں نہ زکوٰۃ دیتے ہیں اور نہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں اور ایسے لوگوں کے لئے نہ قرآن ہدایت کا موجب بنتا ہے۔ اور نہ الٰہی تائیدات اور اس کی برکات ان کے شامل حال ہوتی ہیں قرآن کریم کی کامل ہدایت اور اس کی بشارت کے شیریں ثمرات سے صرف وہی لوگ متمتع ہوتے ہیں جو باجماعت نمازیں ادا کرتے ہیں ہمیشہ زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ مذہب کا اہم ترین حصہ جو اس کے دل اور دماغ کی حیثیت رکھتا ہے۔ عبادت الٰہی ہی ہے اگر عبادت الٰہی کو ترک کر دیا جائے تو مذہب صرف رسم و رواج کا نام بن کر رہ جائے گا۔ اور خدا تعالےٰ سے تعلق کا دعوےٰ محض ایک ڈھکوسلہ ہوگا۔ اس لئے اس جگہ مومنوں کی پہلی صفت اللہ تعالےٰ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ

یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ

وہ نمازوں کو قائم کرتے ہیں یعنی خود بھی باجماعت نماز ادا کرتے ہیں جس طرف یقیمون کا لفظ اشارہ کرتا ہے اور دوسروں کو بھی نمازوں کی ادائیگی کی تلقین کرتے رہتے ہیں۔ گویا بحیثیت جماعت وہ نمازوں کی ادائیگی کا ہمیشہ التزام رکھتے ہیں۔ اگر یہاں صرف انفرادی نمازوں کا ذکر ہوتا تو یصلون کہنا کافی تھا۔ مگر اللہ تعالےٰ نے یصلون کا لفظ استعمال نہیں فرمایا۔ بلکہ

یقیمون الصلوٰۃ

کے الفاظ استعمال فرمائے ہیں اسی طرح قرآن کریم کے اور مقامات میں بھی

اقیموا الصلوٰۃ یا

اقاموا الصلوٰۃ

کے الفاظ ہی استعمال ہوئے ہیں اور اقامت ہمیشہ باجماعت نماز میں ہی ہوتی ہے۔ پس مومنوں کی ایک بڑی علامت اس آیت میں یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ باجماعت نمازیں ادا کرتے ہیں اور نہ صرف خود نمازوں کی پابندی کرتے ہیں بلکہ دوسروں کو بھی نمازوں کی ادائیگی کی تلقین کرتے رہتے ہیں ہم نے دیکھا ہے بعض لوگ خود تو نماز کے بڑے پابند ہوتے ہیں۔ مگر اپنے بیوی بچوں کے متعلق کوئی پرواہ نہیں کرتے حالانکہ اگر ان کے دل میں سچا اخلاص ہو تو یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ کسی بچے کا یا بیوی کا یا بہن بھائی کا نماز چھوڑنا ان کو گوارہ کر سکے ... ...

غرض اقامت صلوٰۃ ایک نہایت ہی ضروری چیز ہے اور اس میں خود نماز پڑھنا۔ دوسروں کو پڑھوانا اور اخلاص اور جوش کے ساتھ پڑھنا، باوضو ہو کر ٹھہر ٹھہر کر باجماعت اور پوری شرائط کے ساتھ نماز پڑھنا شامل ہے۔ احادیث میں آتا ہے کہ نماز خدا اور بندے کے درمیان ملاقات کا ایک ذریعہ ہوتی ہے گویا اس کے ذریعہ الوہیت کا وہ رنگ جو نبی کے واسطہ سے اللہ تعالےٰ پیدا کرنا چاہتا ہے مومنوں پر چڑھ جاتا ہے اور وہ اللہ تعالےٰ کے رنگ میں رنگین ہو جاتے ہیں"

(تفسیر کبیر جلد ۵ صفحہ ۳ صفحہ ۱۸)

کراچی راولپنڈی ۸۔ جون وزیر خزانہ مسٹر این ایم عقیلی آج شام ساڑھے پانچ بجے قومی اسمبلی میں سال ۶۹-۱۹۶۸ء کا بجٹ پیش کریں گے۔ ریڈیو پاکستان آپ کی تقریر ایوان سے براہ راست نشر کرے گا۔

سینیٹر کینیڈی کے قتل میں عربوں کو ملوث کرنے کی شدید مذمت

سازشی امریکہ اور عربوں میں غلط فہمیاں پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں

عمان ۸ر جون۔ سعودی عرب ریڈیو نے اس بات پر افسوس ظاہر کیا ہے کہ سینیٹر کینیڈی کے قتل میں عرب قوم پرستوں اور عرب ممالک کو بالواسطہ طور پر ملوث کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ریڈیو نے گزشتہ رات سینیٹر کینیڈی کے قتل پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ قتل ایک بزدلانہ فعل ہے اور کوئی بھی ہوشمند شخص اس کی تائید نہیں کر سکتا۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ ایسوسی ایٹڈ پریس آف امریکہ گزشتہ تین دنوں سے برابر ایسی خبریں دے رہا ہے جس سے یہ ثابت کرنے میں مدد مل سکے کہ سینیٹر رابرٹ کینیڈی کا قاتل عربوں کا ہمدرد ہے یا اس کی پشت پر عربوں کا ہاتھ ہے اس قسم کی خبروں کی اشاعت کا مقصد امریکہ اور عربوں کے درمیان غلط فہمیاں پیدا کرنے کے سوا اور کچھ نہیں۔

عمان میں آج ایک سرکاری ترجمان نے اس امر کی تردید کی اور کہا کہ قاتل سرہان کا اردن سے کوئی تعلق نہیں سرکاری ترجمان نے بتایا کہ سرہان کے والد اردن کے اس خطہ کے رہنے والے ہیں جو ان دنوں اسرائیل کے قبضے میں ہے۔ سرہان نے اسی علاقہ کی ایک لڑکی سے شادی بھی کی مگر اس کے فوراً بعد ہی وہ امریکہ چلا گیا۔ عدن کے نیم سرکاری اخبار "الدستور" نے بھی ان خبروں پر تبصرہ کیا ہے کہ سینیٹر کینیڈی کا مبینہ قاتل "قوم پرست عرب" ہے۔ اخبار نے سوال کیا ہے کہ عربوں کے اس نام نہاد ہمدرد نے سینیٹر کینیڈی کو ہی کیوں گولی کا نشانہ بنایا حالانکہ سینیٹر میکارتھی اسرائیل کی حمایت میں پیش پیش ہیں بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ سینیٹر کینیڈی عربوں کی نسبت زیادہ اعتدال پسند تھے۔ اخبار نے یہ بھی پوچھا ہے کہ سینیٹر کینیڈی کے قتل سے عربوں کو کیا فائدہ پہنچا ہے اور یہ بات عربوں کے لئے کہاں تک مفید ہو سکتی ہے کہ قاتل عرب علاقے کا رہنے والا ہے الدستور نے لکھا ہے کہ عرب مبصر اس بات پر متفق ہیں کہ اگر سینیٹر کینیڈی زندہ رہتے اور وہ امریکہ کے صدر منتخب ہو جاتے تو اس سے عربوں کے مفاد کو تقویت ملتی

ٹنڈر نوٹس

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر ملتان کو مندرجہ ذیل کام کے لئے مغربی پاکستان سٹینڈنگ ریٹ کمیٹی شیڈیول آف ریٹس جلد III حصہ II کمپوزٹ شیڈول آف ریٹس آف ۱۹۶۶ء سے کم دیش شرحانی صد نرخ کی بنیاد پر سربمہر ٹینڈرز مکمل ہندسوں میں ۳ر جولائی ۶۸ء کے بارہ بجے دوپہر تک مطلوب ہیں۔ ہنڈیوالی کوری ۲ سے معیاری نمونے کے مطابق پتھروں (روڑی) کی سپلائی اور لدائی (اندازاً مقدار بلاسٹ ۲ انچ سائز ۲۴،۰۰،۰۰۰ مکعب فٹ بلاسٹ ۱½ آنہ ۲۴،۰۰۰ مکعب فٹ۔ درخواست ۱/- ۳۰۰ روپے۔ مدت تکمیل ۲ سال۔

ٹنڈرز صرف ان ٹھیکیداروں کی طرف سے داخل کئے جائیں جنہیں سٹون کوبنگ کے کام کا سابقہ تجربہ ہو

۲- جو ریلوے کے منظور شدہ کوبنگ کنٹریکٹر نہیں ہیں ان کو دستاویزی ثبوت مہیا کرنا ہوگا کہ انہیں کہیں اور کوبنگ کے کام کا تجربہ ہے اور ان کی مالی حالت بہت مضبوط ہے۔ ٹنڈر کنندگان یہ ثبوت ٹنڈرز کے ساتھ داخل کریں

۳- تمام کام کے اوقات میں ۶/۶۸ سے ۳/۶۸ ۲ تک ۱۱ بجے تک فروخت ہوں گے مکمل شرائط و کوائف ورکس اکاؤنٹس سیکشن آف ڈویژنل آفیسر پی ڈبلیو آر ملتان سے حاصل کریں۔

INF (W) R - 41/68

اعلان تعطیل

مورخہ ۱۰ر احسان کو عید میلاد النبیؐ کے سلسلہ میں دفتر الفضل میں تعطیل ہوگی اس لئے مورخہ ۱۱ر احسان کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔

قارئین کرام و ایجنٹ حضرات مطلع رہیں۔

(منیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷